بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوتیلی ماں کو صدقہ دینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا سوتیلی ماں کو بیٹی صدقے کے پیسے دے سکتی ہے؟

جواب

سوتیلی ماں ہو یا سوتیلا باپ، انہیں نفلی صدقہ، یونہی صدقات واجبہ جیسے زکوۃ عشر وغیرہ دے سکتے ہیں، البتہ! حقیقی والدین کو صرف نفلی صدقات دے سکتے ہیں، صدقات واجبہ نہیں دے سکتے۔

ردالمحتار میں ہے "یجوز دفعھا لزوجۃ ابیہ وابنہ وزوج ابنتہ" ترجمہ: صدقات واجبہ اپنے باپ کی بیوی (یعنی سوتیلی ماں) کو، شوہر کے بیٹے (یعنی سوتیلے بیٹے) کو، اور اپنی بیٹی کے شوہر (یعنی داماد) کو دینا جائز ہے۔ (ردالمحتار، جلد3، صفحہ344، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "اپنی اصل یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہم جن کی اولاد میں یہ ہے اور اپنی اولاد بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسا نواسی وغیرہم کو زکاۃ نہیں دے سکتا۔ یوہیں صدقہ فطر و نذر و کفّارہ بھی انھیں نہیں دے سکتا۔ رہا صدقہ نفل وہ دے سکتا ہے بلکہ بہتر ہے۔۔۔ بہو اور داماد اور سوتیلی ماں یا سوتیلے باپ یا زوجہ کی اولاد یا شوہر کی اولاد کو دے سکتا ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ927، 928، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4599

تاریخ اجراء: 11 رجب المرجب 1447ھ/01 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net